

## 36853 - پہلے اپنی کنکریاں مارے اور اسی جگہ پر پھر دوسرے کی جانب سے رمی کرے

### سوال

جب کسی نے مجھے اپنی جانب سے کنکریاں مارنے کا وکیل بنایا تو کیا مجھ پر لازم ہے کہ پہلے میں اپنی جانب سے تینوں جمرات کو کنکریاں ماروں اور پھر دوبارہ واپس آکر اس کی جانب سے رمی کروں ، یا کہ میرے لیے یہ جائز ہے کہ میں پہلے جمرہ کو اپنی کنکریاں ماروں اور پھر کسی دوسرے کی جانب سے اور پھر دوسرے اور تیسرے کو بھی اسی طرح رمی کروں ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

نائب شخص کے لیے جائز ہے کہ وہ تینوں جمروں میں سے ہر ایک جمرہ کو پہلے اپنی کنکریاں مارے اور پھر کسی دوسرے کی جانب سے ایک ہی جگہ پر کھڑے ہو کر رمی کرے ، اس پر یہ واجب نہیں کہ وہ تینوں جمرات کو پہلے اپنی جانب سے کنکریاں مارے اور پھر واپس ہو کر دوبارہ کسی دوسرے کی جانب سے رمی کرے ، علماء کرام کے اقوال میں سے صحیح قول یہی ہے ، کیونکہ اس کے وجوب کی کوئی دلیل نہیں ملتی -

اور پھر اس میں مشقت اور حرج بھی پایا جاتا ہے ، اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور اللہ تعالیٰ نے دین کے بارہ میں تم پر کوئی تنگی نہیں ڈالی الحج ( 78 ) -

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

( تم آسانی پیدا کرو اور مشکلات پیدا کرنے سے اجتناب کرو ) صحیح بخاری حدیث نمبر ( 96 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1734 ) -

اور اس لیے بھی کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم سے بھی جب انہوں نے اپنے بچوں اور عاجز اشخاص کی جانب سے رمی کی تو ایسا کرنا ان سے بھی منقول نہیں ہے ، اور اگر انہوں نے کیا ہوتا تو یہ نقل بھی کیا جاتا کیونکہ اس کے نقل کے اسباب وافر تھے - اھ

دیکھیں : فتاویٰ ابن باز ( 16 / 86 ) -

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

اور اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ ایک ہی جگہ پر کھڑے ہو کر اپنی اور کسی دوسرے کی جانب سے رمی کر لے ، اس پر یہ لازم نہیں کہ پہلے وہ اپنی جانب سے تینوں جمرات کی رمی کرے اور پھر لوٹ کر دوبارہ اپنے مؤکل کی جانب سے رمی کرے کیونکہ اس کے وجوب کی کوئی دلیل نہیں ملتی - اھ

دیکھیں : مناسک الحج والعمرة صفحہ نمبر ( 95 ) -

واللہ اعلم .